روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 19 جولائی 2006ء 22 جمادی الثانی 1427 ہجری 19 وفا 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 159

آسمان کے ستارے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

علماء کی مثال اس زمین میں ایسی ہے جیسے آسمان میں ستارے ہوتے ہیں جن کے ذریعہ لوگ خشکی اور سمندر کی ظلمات میں راہ پاتے ہیں جب ستارے بھی ڈوب جاتے ہیں تو گمراہی کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

(مسند احمد حدیث نمبر 12621)

40 واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2006ء

احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے LIVE پروگرامز

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 40 واں جلسہ سالانہ مورخہ 30,29,28 جولائی 2006ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعۃ المبارک 28 جولائی 2006ء

5:00 بجے سہ پہر — خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

8:25 بجے رات — پرچم کشائی

8:30 بجے رات — تلاوت، ترجمہ و نظم

افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

ہفتہ 29 جولائی 2006ء

2:00 بجے دوپہر — تلاوت قرآن کریم و نظم

2:20 بجے دوپہر — تقریر "انڈونیشیا میں احمدیت" (مولانا عبدالباسط شاہد صاحب امیر جماعت احمدیہ انڈونیشیا)

2:50 بجے دوپہر — تقریر (انگریزی) "دور حاضر کے خطرات اور دینی اقدار کی حفاظت" (مکرم بلال ایٹکنسن صاحب ریجنل امیر شمالی مشرقی برطانیہ)

3:20 بجے دوپہر — نظم

3:30 بجے دوپہر — تقریر "فتح مکہ میں رسول اکرم ﷺ کا اسوۂ حسنہ" (مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل)

4:00 بجے سہ پہر — **حضور انور کا خواتین سے خطاب**

7:30 بجے شام — تقاریر۔ مہمانان گرامی

8:00 بجے رات — تلاوت، نظم

حضور انور کا دوسرے روز کا خطاب

اتوار 30 جولائی 2006ء

2:00 بجے دوپہر — تلاوت قرآن کریم، نظم

2:20 بجے دوپہر — تقریر (انگریزی) "حضرت مسیح موعود کا عشق قرآن" (مکرم افتخار احمد ایاز صاحب -OBE)

2:50 بجے دوپہر — نظم

3:00 بجے دوپہر — تقریر۔ (انگریزی) "غیبی تائید و نصرت خدا کی ہستی کا ثبوت ہے" (مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یو۔کے)

3:30 بجے دوپہر — نظم

3:40 بجے دوپہر — تقاریر مہمانان گرامی

4:10 بجے سہ پہر — تقریر "احمدیت کا پیدا کردہ انقلاب" (ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان)

5:10 بجے سہ پہر — **عالمی بیعت**

7:30 بجے شام — تقاریر مہمانان گرامی

8:00 بجے رات — تلاوت، قصیدہ عربی و نظم

اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

سہ روزہ تربیتی کلاس واقفین نو

۞ مورخہ 14 تا 16 جولائی 2006ء جامعہ احمدیہ (جونیئر سیکشن) میں میٹرک کے واقفین نو طلباء کی سہ روزہ تربیتی کلاس منعقد کی گئی۔ 14 جولائی کو شام 6:30 بجے افتتاحی تقریب ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تھے۔ اس کے بعد امتحانی پرچہ ہوا۔ جس میں %60 نمبر حاصل کرنے والے طلباء کا انٹرویو لیا گیا جس میں انہیں مکمل راہنمائی سے نوازا گیا۔ اس تربیتی پروگرام میں علماء و کرام نے تقاریر کیں اور سوال و جواب کا موقع بھی فراہم کیا گیا۔

اس تربیتی کلاس میں طلباء کے درمیان تلاوت، نظم، تقریر، بیت بازی اور دینی معلومات کے علمی مقابلے ہوئے اسی طرح ورزشی مقابلہ جات کلائی پکڑنا اور پنجہ لڑانا ہوئے۔ مورخہ 16 جولائی کو اختتامی تقریب ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر تھے تلاوت و نظم کے بعد مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو نے رپورٹ پیش کی جس کے بعد پوزیشن لینے والے طلباء کو انعامات تقسیم کئے گئے۔ علمی مقابلہ جات میں مجموعی طور پر عتیق احمد منگلا ربوہ اور نبیل احمد سیالکوٹ اول قرار پائے۔

اس تربیتی کلاس میں 29 اضلاع سے 384 طلباء نے شرکت کی ہر طالب علم کو سند شرکت بھی دی گئی۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے بچوں کو نصائح کیں اور دعا کے ساتھ یہ کلاس اختتام پذیر ہوئی۔

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن مورخہ 5۔ اگست 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان درج ذیل ایڈریس پر دیکھیں۔ (www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خدمت خلق۔ بخشش کا بہانہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

ایک روایت حضرت ابو ہریرہؓ کی اخذ کی گئی ہے۔ انہوں نے آنحضور ﷺ سے سنا کہ ایک شخص رستے میں جا رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک مسافر کا واقعہ سنایا کہ ایک مسافر رستے پر جا رہا تھا کہ اس نے ایک کانٹے دار ٹہنی پڑی دیکھی تو اسے ہٹا دیا۔ اللہ نے اس کی قدر دانی فرمائی اور اسے بخشش دیا۔ اب اس کے پاس اور کچھ بھی نہ ہو خرچ کرنے کیلئے تو تکلیفیں دور کر دے۔ یہ مراد نہیں کہ آپ کبھی ایک ٹہنی ہٹا دیں تو آپ ساری عمر کی نیکیاں کما گئے۔ مضمون کی گہرائی میں اتر کے سمجھنا چاہئے۔ رسول اللہ ﷺ کا بیان ہے کسی عام انسان کا بیان نہیں ہے۔ یہ اس میں مضمر ہے کہ وہ ایک غریب شخص ہوگا۔ ایسا غریب شخص جو بنی نوع انسان کی خدمت کرنا چاہتا ہے لیکن کر نہیں سکتا۔ ایسا شخص بعض دفعہ دکھ دور کر کے خدمت کر دیا کرتا ہے رستے سے کانٹا ہٹا دیتا ہے تو ایک خدمت کر دیتا ہے۔ تو اس نے اس خیال سے جھاڑی ہٹائی کہ کسی ننگے پاؤں چلنے والے کے پاؤں کو نقصان نہ پہنچ جائے یہ بھی میرا ایک صدقہ ہے۔ تو فرمایا اس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ نے فرمائی۔ چونکہ اس کے مزاج میں یہ بات داخل تھی وہ بنی نوع انسان کی بھلائی چاہتا تھا کہ اسے بخشش دیا۔

(ترمذی باب ماجاء فی اماطۃ الاذی عن الطریق)

تو آپ میں سے وہ جو مثلاً وقف ہیں بنی نوع انسان کی خدمت پر جیسا کہ اب ہومیو پیتھک کا جماعت میں ایک جوش پھیلا ہے۔ مفت دوائیں تقسیم کرتے ہیں، بیمار گھروں میں جا کر بھی ان کی پوچھتے ہیں تو اس کو معمولی کام نہ سمجھیں، یہ بخشش کا ایک بہانہ ہے اور جو اللہ کی رضا کی خاطر اس کے بندوں کی تکلیفیں دور کرنے کیلئے محنت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو کبھی بھلاتا نہیں کیونکہ اس کی تعلیم یہ ہے کہ تھوڑے پر شکر کرو تو اللہ کے مقابل پر تو بندے کی ہر خدمت ہی تھوڑی ہے تو کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ بندوں سے تو کہے کہ تھوڑے پر شکر کرو اور آپ تھوڑے پر شکر نہ کرے۔ آپ بھی شکر کرتا ہے اور بندے کی ہر خدمت تھوڑی ہے اس کے مقابل پر کوئی بھی حیثیت نہیں رکھتی۔ تو گویا کہ ہر خدمت پر شکر کرتا ہے اور یہ بھی اسی شکر کی مثال ہے ایک کانٹا ہٹانے پر بھی خدا کا شکر کرتا ہے اور اللہ کا شکر ادا کرنا یہ ہے۔

(روزنامہ الفضل 15 مارچ 1999ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دار القضاء

(مکرم عبدالغفور بھٹی صاحب بابت ترکہ محترمہ امۃ الحق صاحب)

مکرم عبدالغفور بھٹی صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ امۃ الحق صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام مکان نمبر 5/18 دارالصدر شرقی برقبہ 10 مرلے منتقل کردہ ہے۔ یہ مکان میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم عبدالغفور بھٹی صاحب۔ پسر
2۔ مکرم عبدالرؤف بھٹی صاحب۔ پسر
3۔ مکرم عبدالرشید بھٹی صاحب۔ پسر
4۔ مکرم عبدالشکور بھٹی صاحب۔ پسر
5۔ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ۔ دختر
6۔ مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ۔ دختر
7۔ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ۔ دختر
8۔ مکرمہ مسرت بیگم صاحبہ۔ دختر
9۔ مکرمہ نیّر صبا صاحبہ۔ دختر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

(مکرم محمد علیم ناصر صاحب بابت ترکہ چوہدری محمد سلیم صاحب)

مکرم محمد علیم ناصر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری محمد سلیم صاحب ابن مکرم چوہدری فضل دین صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 9/29 دارالعلوم شرقی برقبہ دس مرلے منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ ہم دو بھائیوں مکرم فضل حق صاحب مکرم محمد علیم ناصر صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم حاجرہ بی بی صاحبہ۔ بیوہ
2۔ مکرم محمد طارق سلیم صاحب۔ پسر
3۔ مکرم وسیم احمد صاحب۔ پسر
4۔ مکرم محمد علیم ناصر صاحب۔ پسر
5۔ مکرم فضل حق صاحب۔ پسر
6۔ مکرمہ علیمہ بشریٰ صاحبہ۔ دختر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

(مکرم طاہر احمد صاحب بابت ترکہ چوہدری محمد اکرم چٹھہ صاحب)

ورثاء چوہدری محمد اکرم صاحب چٹھہ نے درخواست دی ہے کہ چوہدری محمد اکرم چٹھہ صاحب ابن چوہدری محمد خان صاحب ساکن موہلنکے چٹھہ وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 14 بلاک نمبر 18 دارالعلوم شرقی ربوہ منتقل کردہ ہے یہ پلاٹ ان کے ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ صوفیہ خانم صاحبہ۔ بیوہ
2۔ مکرم اطہر احمد چٹھہ صاحب۔ پسر
3۔ مکرمہ لبنیٰ حسن صاحبہ۔ دختر
4۔ مکرمہ عظمیٰ عائشہ صاحبہ۔ دختر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

(مکرم عبدالقیوم صاحب بابت ترکہ مکرم قریشی عبدالستار دہلوی صاحب)

مکرم عبدالقیوم صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم قریشی عبدالستار دہلوی صاحب ابن ڈاکٹر عبدالرحیم دہلوی صاحب 2/7 دارالعلوم غربی بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام مکان نمبر 2/7 دارالعلوم غربی برقبہ دس مرلے منتقل کردہ ہے۔ یہ مکان میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ۔ بیوہ
2۔ مکرم عبدالحیٔ صاحب۔ پسر
3۔ مکرم عبدالقیوم صاحب۔ پسر
4۔ مکرم عبدالرزاق صاحب۔ پسر
5۔ مکرمہ نزہت رشید صاحبہ۔ دختر
6۔ مکرمہ رقیب روحی صاحبہ۔ دختر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو کچھ عرصہ سے جوڑوں میں شدید تکلیف کا سامنا ہے اٹھنے بیٹھنے سے قاصر ہوں کمزوری اور ضعف کی شکایت ہے احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

درس الحدیث

انفاق فی سبیل اللہ زندگی کے ہر شعبہ پر پھیلا ہوا ہے

جسم وجان کی ہر صلاحیت خدا کی راہ میں خرچ کرنا صدقہ ہے

عبدالسمیع خان

انفاق فی سبیل اللہ کی اصطلاح سنتے ہی ذہن خدا کی راہ میں مال خرچ کرنے کی طرف منتقل ہوتا ہے۔ مگر محض مال کا انفاق اس جامع اصطلاح کا پورا ترجمہ نہیں ہے۔ کیونکہ قرآن اور حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ انفاق فی سبیل اللہ صرف مالداروں یا صاحب ثروت افراد پر نہیں ہر مومن اور متقی پر فرض ہے اور کوئی بھی اس دائرہ سے باہر نہیں۔ اس لئے کہ انفاق فی سبیل اللہ کا وسیع تر مفہوم یہ ہے کہ اپنی ہر قوت اور صلاحیت کو خدا کی راہ میں استعمال کیا جائے اور خدا کے دین اور بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچایا جائے۔

آنحضرت ﷺ نے یہ مضمون بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

ہر انسان کے بدن میں 360 جوڑ ہوتے ہیں اور انسان کا فرض ہے کہ ہر جوڑ کا صدقہ ادا کرے۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی اماطۃ الاذیٰ۔ حدیث نمبر 4563)

سیدنا حضرت مسیح موعود سورۃ البقرہ کی آیت 4 کی تشریح میں فرماتے ہیں:۔

مما رزقنٰھم ینفقون کے یہ معنے ہیں کہ جو کچھ ہم نے ان کو عقل، فکر، فہم، فراست، رزق اور مال وغیرہ عطا کیا ہے اس میں سے خدا کی راہ میں اس کے لئے صرف کرتے ہیں۔ یعنی فعل کے ساتھ بھی کوشش کرتے ہیں۔ (ملفوظات جلد 3 ص 487)

اس نقطہ نگاہ سے جب ہم احادیث کا مطالعہ کرتے ہیں تو ایک حیرت انگیز مضمون ابھرتا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے انسان کی مختلف صلاحیتوں کے استعمال کو صدقہ قرار دیا ہے اور مثال کے طور پر بظاہر چھوٹی چھوٹی نیکیوں کا ذکر کر کے ان کو خدا کی خوشنودی کا موجب قرار دیا ہے۔

حضرت ابو ذرؓ بیان کرتے ہیں کہ کچھ لوگ آنحضرت ﷺ کے پاس آئے اور آپؐ سے عرض کی کہ دولت مند لوگ سارا ثواب لے گئے۔ وہ بھی نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں جس طرح ہم رکھتے ہیں اور پھر اپنے زائد اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے تم کو وہ کچھ نہیں دیا جو تم بطور صدقہ خرچ کرو۔ یاد رکھو ہر تسبیح صدقہ ہے، ہر تکبیر صدقہ ہے اور الحمد للہ کہنا صدقہ ہے لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے۔ نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ باب بیان ان اسم الصدقۃ یقع علی کل نوع من المعروف۔ حدیث نمبر 1674)

حضرت عائشہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر آدمی کے بدن میں تین سو ساٹھ جوڑ ہیں۔ سو جس نے اللہ کی بڑائی کی اور اللہ کی حمد کی اور لا الہ الا اللہ کہا اور سبحان اللہ کہا اور استغفر اللہ کہا اور کوئی پتھر لوگوں کی راہ سے ہٹا دیا یا کوئی کانٹا یا ہڈی راہ سے ہٹا دی یا اچھی بات سکھائی یا بری بات سے روکا تو اس نے تین سو ساٹھ جوڑوں کی گنتی کی یعنی ان کا حق ادا کیا اور دوزخ سے دور ہو گیا۔

(صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ بیان ان اسم الصدقۃ یقع علی کل نوع۔ حدیث نمبر 1675)

حضرت ابو ذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

جب صبح ہوتی ہے تو تم میں سے ہر شخص کے ہر پور پر صدقہ واجب ہوتا ہے پس ہر نماز صدقہ ہے، روزے صدقہ ہیں، حج صدقہ ہے، ہر تسبیح صدقہ ہے، ہر تکبیر صدقہ ہے اور ہر تحمید صدقہ ہے۔ اس طرح رسول اللہؐ نے کئی اعمال صالحہ کا ذکر کیا۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ الضحیٰ۔ حدیث نمبر 1094)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر انسان کے بس میں جو کچھ ہے اور حسب حالات حسب توفیق وہ جو بھی نیکی کر سکے حقوق اللہ اور حقوق العباد میں سے جو بھی ادا کر سکے وہ اس کی طرف سے انفاق اور صدقہ ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر آدمی کے ایک ایک جوڑ پر صدقہ واجب ہوتا ہے۔ ہر روز جب آفتاب نکلتا ہے تو دو آدمیوں میں انصاف کر دینا بھی ایک صدقہ ہے۔ کسی کی اتنی بھی مدد کر دینا کہ اسے سواری پر چڑھا دیا یا اس کا مال لاد دیا، یہ بھی ایک صدقہ ہے اور فرمایا کہ عمدہ بات کہنا بھی ایک صدقہ ہے اور ہر قدم جو وہ مسجد کو جاتے ہوئے نماز کے لئے اٹھاتا ہے یہ بھی ایک صدقہ ہے اور تکلیف کی چیز راہ سے ہٹا دینا یہ بھی ایک صدقہ ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ بیان اسم الصدقۃ یقع علی کل نوع۔ حدیث نمبر 1677)

ایک روایت میں دوسروں کو اپنے شر سے بچائے رکھنے کو بھی صدقہ قرار دیا گیا ہے۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ہر مسلمان کے اوپر صدقہ ہے۔ عرض کی گئی کہ اگر وہ صدقہ نہ دے سکے؟ تو آپ نے فرمایا کہ اپنے ہاتھ سے محنت کر کے کمائے اور اپنی جان کو نفع دے اور صدقہ دے پھر عرض کی گئی اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو آپؐ نے فرمایا حاجت مند کی جو حسرت وافسوس کر رہا ہے مدد کرے پھر عرض کی گئی اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو آپ نے فرمایا امر بالمعروف کرے اور نیک بات سکھاوے۔ پھر عرض کی گئی اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو فرمایا شر سے باز رہے یہ بھی ایک صدقہ ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ بیان ان اسم الصدقۃ یقع۔ حدیث نمبر 1676)

ایک حدیث میں فرمایا دل الطریق صدقۃ کسی کو راستہ دکھانا بھی صدقہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب فضل من حمل متاع صاحبہ فی السفر۔ حدیث نمبر 2677)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ بہترین صدقہ یہ ہے کہ مسلمان مرد علم سیکھے پھر اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے۔

(سنن ابن ماجہ۔ کتاب المقدمہ۔ باب ثواب معلم الناس۔ حدیث نمبر 239)

ایک حدیث میں فرمایا کہ تمہارا خدا کے بندوں کو سلام کرنا بھی صدقہ ہے۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر 8004)

حضرت ابو ذر غفاریؓ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ کون سا عمل افضل ہے آپ نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا، اس کی راہ میں جہاد کرنا میں نے کہا کون سا غلام آزاد کرنا افضل ہے۔ آپ نے فرمایا جس کی قیمت زیادہ ہو اور اس کے مالک کو بہت پسند ہو، میں نے عرض کیا اگر میں یہ نہ کر سکوں، آپ نے فرمایا تو کسی مسلمان کاریگر کی مدد کر، یا بے ہنر کی (جو روٹی نہ کما سکے) میں نے عرض کیا اگر یہ بھی نہ کر سکوں، آپ نے فرمایا لوگوں سے برائی مت کر یہ ایک صدقہ ہے جو تو اپنے اوپر کرتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب العتق باب ای الرقاب افضل۔ حدیث نمبر 2234)

اس سے معلوم ہوا کہ کسی کاریگر یا ہنر مند کی مدد کرنا یا کسی کو ہنر سکھانا بھی انفاق میں شامل ہے۔

رسول اللہؐ نے اس کا نمونہ بھی قائم فرمایا۔

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک غلام کے پاس سے گزرے جو بکری کی کھال اتار رہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا میں تمہیں کھال اتارنے کا طریقہ بتاتا ہوں۔ آپ نے اپنا بازو جلد اور گوشت کے درمیان داخل کیا اور اس کو دبایا۔ یہاں تک کہ بازو کندھے تک کھال کے اندر چلا گیا۔ پھر فرمایا اے بچے کھال اس طرح اتارا کرو۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الذبائح باب السلخ۔ حدیث نمبر 3170)

فرمایا:۔

تیرا اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملنا بھی صدقہ ہے اور اپنے ڈول سے بھائی کے ڈول میں کچھ انڈیل دینا بھی صدقہ میں شامل ہے۔

(جامع ترمذی کتاب البر والصلہ باب فی صنائع المعروف۔ حدیث نمبر 1879)

آنحضرت ﷺ نے مہمان کے اکرام کے متعلق فرمایا:۔

ایک دن رات کی مہمان نوازی لازم ہے۔ تین دن تک ضیافت ہے۔ اگر مہمان اس کے بعد بھی ٹھہرتا ہے تو وہ میزبان کی طرف سے صدقہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب اکرام الضیف۔ حدیث نمبر 5670)

ایک حدیث میں ہے کہ

جس نے اپنے مقروض تنگ دست کو مہلت دی تو اس مہلت کا ہر دن صدقہ شمار ہوگا۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الاحکام باب انظار المعسر۔ حدیث نمبر 2409)

حضرت مسیح موعود کے ذریعہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے جہاں جماعت احمدیہ کے لئے مالی قربانی کے بے شمار رستے کھولے وہاں انفاق کی دوسری راہیں بھی بہت کشادہ کر دیں۔ آپ نے شرائط بیعت میں شرط نہم کے تحت فرمایا:۔

نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے۔ اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔ (مجموعہ اشتہارات جلد 1 ص 160)

حضرت مولانا نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) نہایت نافع الناس وجود تھے۔ آپ نے اپنا تمام مال حضرت مسیح موعود کے حضور پیش کر دیا تھا اور طبابت کے ذریعہ زندگی کے آخری دم تک مخلوق خدا کی خدمت میں مشغول رہے۔

آپ نے ایک بار حضرت مسیح موعود سے عرض کیا کہ آپ کی راہ میں مجاہدہ کیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ آپ عیسائیوں کے مقابل ایک کتاب لکھیں چنانچہ آپ نے فصل الخطاب تصنیف فرمائی جو 88-1887ء میں شائع ہوئی۔ (تاریخ احمدیت جلد 3 ص 115)

آپ کی طرف سے ایک دفعہ پھر دریافت کرنے پر حضرت مسیح موعود نے آریوں کے رد میں کتاب لکھنے کی تحریک فرمائی۔ جس پر آپ نے تصدیق براہین احمدیہ جیسی لاجواب کتاب تصنیف فرمائی اور فرمایا ان ہر دو مجاہدوں سے مجھے بڑے بڑے فائدے ہوئے۔

(الحکم 24 جون 1901ء ص 11)

خلفائے سلسلہ احمدیہ کی طرف سے جماعت کو بار بار تلقین کی جاتی ہے کہ ہر فرد میں جو بھی صلاحیت ہے وہ اسے دین اور انسانیت کی خدمت میں صرف کرے۔

جس کے پاس جان ہے وہ زندگی وقف کرے۔

جس کے پاس اولاد ہے وہ اسے پیش کرے۔

جسے اولاد کی امید ہے وہ اسے واقف نو بنائے۔

باقی صفحہ 4 پر

فضل احمد شاہد صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

برکات الدعاء

سرسید احمد خان نے دو رسالے تحریر کئے۔ ایک کا نام الدعاء والاستجابۃ اور دوسرے کا نام تحریر فی اصول التفسیر تھا۔ ان دونوں کتابوں میں بعض ایسی باتیں تھیں جو دینی تعلیم کے منافی تھیں۔ اس لئے مامور زمانہ حضرت مسیح موعود نے اپریل 1893ء میں ان کتابوں پر تبصرہ کرتے ہوئے اور سرسید کے غلط خیالات کے رد میں ایک کتاب تحریر فرمائی جو برکات الدعاء کے نام سے موسوم ہے۔

برکات الدعاء میں آپ نے دینی تعلیم اور اپنے ذاتی تجارب کی روشنی میں بڑے زوردار الفاظ میں یہ تحریر فرمایا ہے کہ دعا حقیقتاً قبول ہوتی ہے اور سرسید کے یہ خیالات غلط ہیں کہ دعا صرف ثواب کی خاطر کی جاتی ہے اور اس کا قبولیت سے کوئی تعلق نہیں۔ آپ کے ارشادات کے بعض حصے درج ذیل ہیں۔

دعا کی ماہیت

آپ دعا کی ماہیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں ''دعا کی ماہیت یہ ہے کہ ایک سعید بندہ اور اس کے رب میں ایک تعلق جاذبہ ہے۔ یعنی پہلے خداتعالیٰ کی رحمانیت بندہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ پھر بندہ کے صدق کی کششوں سے خداتعالیٰ اس سے نزدیک ہوجاتا ہے اور دعا کی حالت میں وہ تعلق ایک خاص مقام پر پہنچ کر اپنے خواص عجیبہ پیدا کرتا ہے۔ سو جس وقت بندہ کسی سخت مشکل میں مبتلا ہوکر خداتعالیٰ کی طرف کامل یقین اور کامل امید اور کامل محبت اور کامل وفاداری اور کامل ہمت کے ساتھ جھکتا ہے اور نہایت درجہ کا بیدار ہوکر غفلت کے پردوں کو چیرتا ہوا فنا کے میدانوں میں آگے سے آگے نکل جاتا ہے۔ پھر آگے کیا دیکھتا ہے کہ بارگاہ الوہیت ہے اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں۔ تب اس کی روح اس آستانہ پر سر رکھ دیتی ہے اور قوت جذب جو اس کے اندر رکھی گئی ہے وہ خداتعالیٰ کی عنایات کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ تب اللہ جل شانہ اس کام کے پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس دعا کا اثر ان تمام مبادی اسباب پر ڈالتا ہے جن سے ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں جو اس مطلب کے حاصل ہونے کے لئے ضروری ہیں''۔

(برکات الدعاء۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 9)

جزیرہ عرب میں انقلاب کی وجہ

ملک عرب میں بہت تھوڑے عرصہ میں رسول کریم ﷺ کے ذریعہ ایک انقلاب عظیم آگیا اس انقلاب کا نقشہ حضرت مسیح موعود نے ان مبارک الفاظ میں کھینچا ہے۔ فرمایا ''وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہوگئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچادیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں''۔ (ص 10)

ذاتی تجربہ

حضرت مسیح موعود نے دعا کے بارہ میں جو مضمون بھی بیان فرمایا۔ آپ کا بیان اور اسلوب تحریر بتاتا ہے کہ آپ اپنے تجربات کی روشنی میں یہ مضمون بیان فرما رہے ہیں۔ اس کتاب میں بھی آپ فرماتے ہیں:

''میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے''۔ (ص 11)

اپنے ذاتی تجارب کی بناء پر آپ سرسید کو تحریر فرماتے ہیں:۔

''میں یہ کہنا ضروری سمجھتا ہوں کہ اگر سید صاحب اپنے اس غلط خیال سے توبہ نہ کریں اور یہ کہیں کہ دعاؤں کے اثر کا ثبوت کیا ہے تو میں ایسی غلطیوں کے نکالنے کے لئے مامور ہوں۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ اپنی بعض دعاؤں کی قبولیت سے پیش از وقت سید صاحب کو اطلاع دوں گا''۔ (ص 12)

قبولیت دعا کی شرائط

حضرت مسیح موعود نے قبولیت دعا کی شرائط کو اس کتاب میں حسین انداز میں رقم فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''دعا سے وہ دعا مراد ہے جو بہ جمیع شرائط ہو اور تمام شرائط کو جمع کر لینا انسان کے اختیار میں نہیں جب تک توفیق ازلی یاور نہ ہو اور یہ بھی یاد رہے کہ دعا کرنے میں صرف تضرع کافی نہیں ہے بلکہ تقویٰ اور طہارت اور راست گوئی اور کامل یقین اور کامل محبت اور کامل توجہ اور یہ کہ جو شخص اپنے لئے دعا کرتا ہے یا جس کے لئے دعا کی گئی ہے اس کی دنیا اور آخرت کے لئے اس بات کا حاصل ہونا خلاف مصلحت الٰہی بھی نہ ہو۔ کیونکہ بسا اوقات دعا میں اور شرائط تو سب جمع ہوجاتے ہیں مگر جس چیز کو مانگا گیا ہے وہ عنداللہ سائل کے لئے خلاف مصلحت الٰہی ہوتی ہے...... بجز اس کے اور بھی کئی شرائط ہیں کہ جب تک وہ تمام جمع نہ ہوں اس وقت تک دعا کو دعا نہیں کہہ سکتے اور جب تک کسی دعا میں پوری روحانیت داخل نہ ہو اور جس کے لئے دعا کی گئی ہے اور جو دعا کرتا ہے ان میں استعداد قریبہ پیدا نہ ہو تب تک توقع اثر دعا امید موہوم ہے اور جب تک ارادہ الٰہی قبولیت دعا کے متعلق نہیں ہوتا تب تک یہ تمام شرائط جمع نہیں ہوتیں اور ہمتیں پوری توجہ سے قاصر رہتی ہیں''۔ (ص 13)

تفسیر قرآن کے اصول

اس کتاب میں حضرت مسیح موعود نے تفسیر قرآن کے سات معیار رقم فرمائے ہیں جو درج ذیل ہیں:۔

1۔ ''سب سے اول معیار تفسیر صحیح کا شواہد قرآنی ہیں''۔ (ص 17)

''سو اگر ہم قرآن کریم کی ایک آیت کے معنی کریں تو ہمیں دیکھنا چاہئے کہ ان معنوں کی تصدیق کے لئے دوسرے شواہد قرآن کریم سے ملتے ہیں یا نہیں''۔ (ص 18)

2۔ تفسیر قرآنی کا دوسرا معیار حضور کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کی تفسیر ہے۔ اس ضمن میں فرمایا:۔

''اس میں کچھ شک نہیں کہ سب سے زیادہ قرآن کے معنی سمجھنے والے ہمارے پیارے اور بزرگ نبی حضرت رسول اللہ ﷺ تھے۔ پس اگر آنحضرت ﷺ سے کوئی تفسیر ثابت ہوجائے تو مسلمان کا فرض ہے کہ بلاتوقف اور بلا دغدغہ قبول کرے نہیں تو اس میں الحاد اور فلسفیت کی رگ ہوگی''۔ (ص 18)

3۔ ''تیسرا معیار صحابہؓ کی تفسیر ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم آنحضرت ﷺ کے نوروں کو حاصل کرنے والے اور علم نبوت کے پہلے وارث تھے اور خداتعالیٰ کا ان پر بڑا فضل تھا اور نصرت الٰہی ان کی قوت مدرکہ کے ساتھ تھی کیونکہ ان کا نہ صرف قال بلکہ حال تھا''۔ (ص 18)

4۔ ''چوتھا معیار خود اپنا نفس مطہر لے کر قرآن کریم میں غور کرنا ہے کیونکہ نفس مطہرہ سے قرآن کریم کو مناسبت ہے''۔ (ص 18)

5۔ ''پانچواں معیار لغت عرب بھی ہے...... بعض اوقات قرآن کریم کے اسرار مخفیہ کی طرف لغت کھودنے سے توجہ پیدا ہوجاتی ہے اور ایک بھید کی بات نکل آتی ہے''۔ (ص 19)

6۔ ''چھٹا معیار روحانی سلسلہ کے سمجھنے کے لئے سلسلہ جسمانی ہے۔ کیونکہ خداوند تعالیٰ کے دونوں سلسلوں میں بکلی تطابق ہے''۔ (ص 19)

7۔ ''ساتواں معیار ولی ولایت اور مکاشفات محدثین ہیں''۔ (ص 19)

اس معیار کے تابع حضرت مسیح موعود نے اپنے ذاتی مشاہدات کو بڑے لطیف انداز میں بیان فرمایا ہے۔ آیئے ہم اس کتاب کا لفظاً لفظاً مطالعہ کریں اور خداتعالیٰ سے برکتیں پائیں۔

دعاؤں کو درود میں ڈھال دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

پس جہاں ایسے وقت میں جب آنحضرت ﷺ کے خلاف ایک طوفان بدتمیزی مچا ہوا ہے۔ یقیناً اللہ کے فرشتے آپ پر درود بھیجتے ہوں گے۔ بھیج رہے ہوں گے۔ بھیج رہے ہیں۔ ہمارا بھی کام ہے جنہوں نے اپنے آپ کو آنحضرت ﷺ کے اس عاشق صادق اور امام الزمان کے سلسلے اور اس کی جماعت سے منسلک کیا ہوا ہے کہ اپنی دعاؤں کو درود میں ڈھال دیں اور فضا میں اتنا درود صدق دل کے ساتھ بکھیریں کہ فضا کا ہر ذرہ درود سے مہک اٹھے اور ہماری تمام دعائیں اس درود کے وسیلے سے خداتعالیٰ کے دربار میں پہنچ کر قبولیت کا درجہ پانے والی ہوں۔

(الفضل 12/ اپریل 2006ء)

(بقیہ صفحہ 3)

جن کے پاس وقت ہے ان کے لئے وقف بعد ریٹائرمنٹ اور وقف عارضی کی سکیمیں جاری ہیں۔

سلسلہ کے تمام امراء، صدران، مرکزی اور ذیلی تنظیموں کے عہدیدار اپنا وقت خاص طور پر خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

نصرت جہاں سکیم کے تحت ڈاکٹرز اور ٹیچرز طبی اور علمی خدمات بجالاتے ہیں۔

انجینئرز اور کمپیوٹر کے ماہرین بھی حسب حالات خدمت میں مشغول ہیں۔ جس کو کوئی غیر زبان آتی ہے وہ قرآن کریم اور دوسری کتب کے تراجم میں مشغول ہے۔ جسے تقریر کرنی آتی ہے اسے ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ زبان کا جادو چلائے اور انسانیت کو بہرہ مند کرے۔

وقار عمل کے ذریعہ بھی خدمت انسانیت کا سلسلہ جاری ہے۔ جرمنی کی خدام الاحمدیہ اپنے ہر نئے سال یکم نومبر اور نئے عیسوی سال کا آغاز تہجد کے بعد وقار عمل کے ذریعہ کرتی ہے۔

ہر قسم کے ہنرمند اور کاریگر دستی خدمات کے ذریعہ فائدہ پہنچاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق فرماتے تھے کہ میں زیادہ مالی خدمت تو نہیں کرسکتا مگر مجھے چارپائیاں بُننی آتی ہیں اس لئے میں حضرت مسیح موعود کے لنگر خانہ کی چارپائیاں بُن دیتا ہوں اور میرے چندہ کا متبادل ہوجائے۔ (رفقاء احمد جلد 13 ص 9)

الغرض آج کی دنیا میں جماعت احمدیہ ہر ذریعہ سے انفاق فی سبیل اللہ کی اعلیٰ مثالیں اور روایات قائم کررہی ہے اور اللہ تعالیٰ اس میں ہر پہلو سے خیر و برکت عطا فرما رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کی اس منفرد شان کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔

اقبال احمد نجم صاحب

برازیل دنیا کا پانچواں بڑا ملک

برازیل دنیا کا پانچواں بڑا ملک اور تقریباً امریکہ کے برابر ہے اور جنوبی امریکہ کا نصف ہے۔ اس کی سرحدیں سوائے ایکواڈور اور چلی کے ساؤتھ امریکہ کے سب ممالک سے ملتی ہیں۔ شمال سے جنوب تک 4320 کلومیٹر اور مشرق سے مغرب تک 4328 کلومیٹر پھیلا ہوا ہے۔ اس کی زمینی سرحدیں 15719 کلومیٹر اور ساحلی 7408 کلومیٹر ہیں۔ اور ساؤتھ امریکہ کی نصف آبادی یہاں رہتی ہے۔ اس ملک کے پانچ زون کئے جاسکتے ہیں۔ ایمازون کی ترائی جو اس ملک کا شمالی اور کچھ جنوبی حصہ ہے اور ملک کا 1/3 سے زیادہ ہے۔

یہاں بکثرت بارش ہوتی ہے اور سیلاب آتے رہتے ہیں جنگلات سے یہ علاقہ اٹا پڑا ہے۔ دوسرا زون دریائے Plata کا ترائی کا علاقہ ہے۔ یہاں بھی بھرپور جنگلات ہیں اور یہاں کا موسم ٹھنڈا ہے۔ پہلے زون کی طرح گرم نہیں ہے تیسرا زون ایمازون کے شمال کے بہت بلند علاقے ہیں جن میں جنگل ہی جنگل ہیں۔ گرم موسم میں 1250 ملی میٹر سالانہ تک بارش ہوتی ہے جبکہ زون نمبر ایک میں جو ایمازون کی ترائی کا علاقہ ہے 3750 سے لے کر 5000 ملی میٹر تک بارش ہوتی ہے۔ چوتھا زون ایمازون سے جنوب مشرق اور دریائے Plata سے شمال مشرقی جانب کا علاقہ ہے جو 300 سے 900 میٹر بلند اور سلسلہ کوہ کا علاقہ ہے اس میں بلند چوٹی جو ہے وہ Pico de Bendera، 2898 میٹر ہے جبکہ تیسرے زون میں Pico de Neblina 3014 میٹر کی بلند چوٹی بھی موجود ہے جو گی آنا کی طرف وینزویلا کی سرحد پر واقع ہے۔ پانچواں علاقہ Great es carpamento کا علاقہ کہلاتا ہے اس میں چند ایک دریا بہتے ہیں۔ ایمازون دنیا کا بڑا دریا ہے اور اس علاقے کو دنیا کا پھیپھڑا بھی کہتے ہیں کیونکہ یہاں کے جنگل دنیا کو آکسیجن مہیا کرنے والے ہیں۔ یہاں اب تک پرانے طرز کی انڈین آبادیاں ہیں جو درختوں کے درمیان جھولا سا باندھ کر اس میں سوتے ہیں۔ کیونکہ اس علاقہ میں حشرات الارض کی بھی کثرت ہے یہاں کے پانیوں میں 500 سے زائد قسم کی خوبصورت مچھلیاں پائی جاتی ہیں اور بہت سے پرندوں کی اقسام بھی ہیں اور پودوں کی بھی بے شمار اقسام ہیں۔ Eil (ایل) مچھلی یہاں پائی جاتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے الیکٹرک شاک کے ذریعہ دشمن کے ساتھ مقابلہ کرنے کا انتظام رکھا ہوا ہے چنانچہ ایمازون (Amazon) کی ترائی دریائے Plate کی ترائی تو بجانب guiana کی بلندیاں ایمازون کا شمال اور برازیل کی بلندیاں اور جنوبی ایمازون کے جوانب اور اس ساحلی پٹی یعنی یہ دو بڑے دریاؤں کا علاقہ ہی برازیل کا 3-5 علاقہ بن جاتا ہے یہاں کا اوسط ٹمپریچر 27 سنٹی گریڈ سے زیادہ رہتا ہے اور شمالی خشک علاقوں میں 42 سنٹی گریڈ تک بھی ہو جاتا ہے recife سے لیکر Rio de janiso تک ٹمپریچر 23 سنٹی گریڈ سے 27 سنٹی گریڈ اور ساحل کے ساتھ 18 سے 23 سنٹی گریڈ رہتا ہے اور Rio de janiso سے لے کر urgency تک یعنی جنوب میں درجہ حرارت 17 سے لے کر 19 تک رہتا ہے۔

خاکسار کو 1985ء سے لے کر 1988ء تک یہاں بطور مربی سلسلہ رہنے کا موقع ملا ہے۔ اور میرا قیام Rio de janeiro میں رہا ہے کئی بار جنوبی برازیل میں سے ہوتے ہوئے پاراگوائے اور ان کے دارالخلافہ برازیلیا جانے کا بھی اتفاق ہوا۔ یہ ملک بلکہ یہ سب علاقے قدرتی دولتوں سے مالا مال ہیں۔

سیاست اور سوشل تاریخ

سب سے پہلے یہاں 1500 میں pedro Alrares اور اس کے پیچھے پیچھے Amerigo vespuca کو پرتگال سے بھجوایا گیا تا کہ زیادہ معلومات حاصل کرے پرتگالیوں نے یہاں پر حکومت کرنے کا طریق پرانے جاگیرداری نظام جیسا رکھا۔ سربراہ کی اس حیثیت کو capitania کہا جاتا تھا اور بعد میں یعنی 1527ء میں اس کو وائسرائے کہا جانے لگا اور اسی سال برازیل کی نوآبادی کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ ایک کا دارالخلافہ salvador کا شہر مقرر کیا گیا پرتگالی بادشاہ یہاں سے ذاتی اور ریاستی محصول کا مطالبہ کرتا تھا۔ 1807ء میں جب فرانس نے پرتگال پر حملہ کیا تو بادشاہ joao vi برازیل آگیا۔ جس کو بحفاظت برطانوی نیوی نے پہنچایا تھا Rio de Janiero کا شہر بادشاہ کی راجدھانی بن گیا۔ برٹش نیوی نے جو خدمت سرانجام دی تھی اس کا عوضانہ یہ ملا کہ برازیل کی تمام بندرگاہیں اُن کے لئے کھول دی گئیں تا کہ وہ آزادانہ کاروبار کرسکیں۔ بادشاہ امن ہونے پر 1821ء کو پرتگال لوٹ گیا اور برازیل میں اپنے بیٹے کو خوبصورت پیدرو کو چھوڑ گیا۔ اس نے حکومت کا کنٹرول برازیلی پارلیمنٹ کو دینے سے انکار کر دیا اور 7 ستمبر 1822ء کو محافظ برازیل کا لقب اختیار کر کے یہاں کا بادشاہ بن گیا۔ چنانچہ یکم دسمبر 1822ء کو شہر Rio میں اُسے تاج پہنایا گیا۔ اس کی بدقسمتی کہ شمال میں بغاوت ہوگئی اور Urugnay کا چھوٹا سا ملک علیحدہ ہوگیا اور اُس نے آزادی کا اعلان کر دیا۔ یہ اپنی ذاتی زندگی میں عیاش اور عاشقانہ مزاج کا شخص تھا۔

بالآخر ایک فوجی کاروائی کے ذریعہ سے اسے مجبور کیا گیا کہ اپنے بیٹے Pedro II کے حق میں دستبردار ہو جائے چنانچہ اس نے ایسے ہی کیا اور اپنی حکومت اپنے بیٹے کے سپرد کر دی۔ یہ چھوٹی عمر کا تھا اس کی بہن Isabel حکومت کے کاموں میں اس کی مدد کرتی رہی۔ یہ لبرل تھے اور اس کے زمانہ میں تعلیم رسل و رسائل زراعت میں کافی ترقی ہوئی۔ بدعنوانی کا قلع قمع کیا گیا۔ اس نے یورپ سے نقل مکانی کی حوصلہ افزائی کی 13 مئی 1888ء کو غلامی کو ختم کر دیا گیا

فوج اور نیوی 1889ء تک جبکہ پاراگوائے نے جنگ چھیڑ دی تھی بے تعلق سے رہے۔ بادشاہ دو سال بعد یورپ چلا گیا اور پیرس کے ایک ہوٹل میں وفات پائی۔ برازیل کے انقلابیوں نے حکومت پر قبضہ کر لیا 1922ء میں جب آزادی کی سالگرہ منائی گئی تو بادشاہ کے خاندان کو برازیل آکر رہنے کے لئے دعوت دی گئی اور بادشاہ سابق Don pedro کا جسم یورپ سے لاکر Petro polis کے کیتھڈرل میں دفنایا گیا۔ یہ شہر 1962ء تک برازیل کا سرمائی دارالخلافہ رہا۔ گرمیوں میں اسمبلی کے سیشن Rio کی بجائے یہاں ہوتے تھے۔ اب یہاں ٹیکسٹائل انڈسٹری نے کافی ترقی کی ہے۔ اور سیاحت کا مرکز بھی ہے۔ خوبصورت مناظر کے لحاظ سے ہائیکنگ اور گھوڑسواری اور سائیکلنگ کیلئے اچھی جگہ ہے یہاں پر میوزیم امپیریل بھی ہے اور یہاں کے لوگ بھی اندرون برازیل کے ہونے کی وجہ سے بندرگاہ کے لوگوں سے نسبتاً سنجیدہ ہیں۔ بس rio سے ہر 30 منٹ کے بعد Noro Rio Rodoviaria سے چلتی ہے یہاں ہر طرح کی سہولیات موجود ہیں اور گرمی بھی کم ہوتی ہے اور سب سے عمدہ بات یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کا مشن بھی اس شہر میں کام کر رہا ہے اور آج کل وہاں پر مکرم وسیم احمد صاحب ظفر مشنری انچارج ہیں۔

برازیل کی پرانی ریپبلک کی تاریخ یوں ہے 1889ء سے 1930ء تک یہ ملک کئی انقلابی تحریکات کا مرکز رہا۔ برازیل نے جرمنی کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا اور پھر برازیلی دستے اٹلی میں جا کر لڑتے رہے۔ پھر انقلابی لیڈر Getulio Vargas نے جو Rio کے صوبے کا گورنر بھی تھا اور غریبوں کا مائی باپ اور ہمدرد کہلاتا تھا۔ یہاں کے صدر واشنگٹن لوئیس کو فارغ کر کے خود صدارت سنبھال لی اور بلاشرکت غیر صدر اور ڈکٹیٹر بن گیا۔

ماڈرن نقل مکانی 1850ء تک تو شروع نہ ہوئی تھی 1884ء سے 1954ء کے دوران یورپ سے ہی صرف 4,6 ملین لوگ آئے تھے جن میں 32 فیصدی Italien (اٹیلین) 30 فیصدی پرتگالی 14 فیصدی سپینش 4 فیصدی جرمن اور باقی دیگر قومیتوں کے 50 ہزار کے قریب لوگ ہوں گے۔ یہاں ایک ملین جاپانی بھی ہیں جو برازیلین جاپانی نسل کے ہیں یہاں کی موجودہ آبادی میں 54 فیصد سفید فام اور 40 فیصدی مخلوط اور 5 فیصد افرو برازیلین ہیں باقی یا انڈین ہیں یا ایشین ہیں۔ بہت نسلیں یہاں آپس میں مخلوط ہوئی ہیں۔ برازیلی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے چھ نسلیں بنائیں اور ہم نے انہیں خلط ملط کر کے ساتویں نسل بنا دی۔ یہ اچھی بات ہے کہ ہر شخص اپنے آپ کو یہاں پہلے برازیلی کہتا ہے پھر کچھ اور۔ چنانچہ سفید فام جنوب کی طرف چھائے ہوئے ہیں۔ جہاں یورپین مہاجرین کا سیلاب آیا ہوا ہے۔ شمال کی طرف ایسا نہیں ہوا جرمن مہاجرین بھی کثرت سے جنوبی امریکہ میں پناہ گزین ہیں اور برازیل میں بھی بکثرت صوبہ Santo Catarina اور صوبہ Rio Grande De Sul اور صوبہ Parana میں بیٹھے ہیں۔ اور ان کی پیروی میں مزید جرمن، اٹیلین، پولش اور سلواکین آتے چلے گئے۔ انہوں نے ڈیری فارم اور کسانوں کا کام شروع کیا۔ مختلف جگہوں پر ان تینوں صوبوں میں خاص طور پر اپنی زبان تہذیب رہن سہن کو سنبھالے بیٹھے ہیں۔

برازیلی کلچر زیادہ تر مجموعی طور پر افریقین اثرات لئے ہوئے۔ یہ ان لوگوں کی اولادیں ہیں جن کو بطور غلام کے افریقن ممالک سے بیگار کے لئے لایا گیا تھا ان کی وجہ سے اس ملک کا میوزک، مذہب دسترخوان بہت متاثر ہوا ہے۔ Saoluis, Bahia,Sanpablo کے صوبوں میں افریقن کلچر کے زیادہ اثرات پڑے ہیں۔ یہاں تمام ملک میں سیاہ فام نسل کے خلاف کوئی کھچاوٹ نہیں ہے یورپ اور امریکہ کے لوگ برازیلیوں کو کلر بلائنڈ کہتے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ (دین حق) کے قریب ہیں اس ملک میں 221 قبائلی گروپ پائے جاتے ہیں اور چار زبانوں کے بولنے والے بڑے گروپ ہیں جو یہ ہیں۔ Tupi Gurani Ge Arawak بعد میں زیادہ آبادی ساحلی علاقوں میں یا شہروں کی طرف مرتکز ہوگئی۔ پرتگالیوں نے زراعت سے زیادہ فائدہ اٹھایا Sao Paulo اور Mina میں زیادہ ترقی ہوئی۔ یہاں سونا چاندی اور قیمتی پتھر نکلتے ہیں شہروں میں آبادی کے ارتکاز سے سوشل مسائل مثلاً بے روزگاری۔ جرائم رہائش وغیرہ پیدا ہو گئے۔

Espiritusanto Bahia-Goiais-Minas جو افریقن برازیلیوں کے مراکز ہیں۔ ناچ گانے کے زیادہ رسیا ہیں۔ یہ لوگ Yoruba مذہب و نسل ان کے افریقن غلاموں کی اولادیں ہیں جو نائیجیریا سے پکڑ کر لائے گئے تھے۔ یہ اپنے دیوتا Orixas کی اپنے ناچ میں بھی پوجا کرتے ہیں para اور Amazona صوبوں میں کریبین اثرات ہیں۔

معاشیات

لاطینی امریکہ کی عظیم ترین اور دنیا کی دسویں بڑی معاشی طاقت ہے لیکن Per capita آمدنی لاطینی امریکہ کے تمام ممالک سے کم ہے پہلے تو سب

کچھ ریاست کے ہی کنٹرول میں ہوتا تھا 1945ء کے بعد پبلک سیکٹر کی طرف توجہ ہوئی۔ انرجی۔ ہیوی انڈسٹریز ٹرانسپورٹ کی مشینری میں پیسہ لگایا جانے لگا اور 1990ء میں ملک مارکیٹ اکانومی کی طرف مڑا جس میں ریاست کا زیادہ کردار نہ تھا۔ یہ بہت بڑا زرعی ملک ہے اور زرعی اجناس برآمد کرنے والا ملک ہے دنیا کی سب سے زیادہ کافی یہاں ہوتی ہے سویا اور سنگترے کا جوس پیدا کرنے والا بڑا ملک ہے نیز دنیا کا Cocoa پیدا کرنے والا بڑا ملک ہے اسی طرح گنا اور شکر بھی بہت پیدا کرتا ہے۔ جنگلات اور ماہی گیری کے ذریعہ اور گوشت کے ذریعہ بھی کافی غیر ملکی کرنسی حاصل کرتا ہے۔ لیکن یہاں عجیب بات یہ ہے کہ 10% کسانوں نے ملک کے 80% زمین پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ یہ ملک کان کنی کے اعتبار سے بھی بڑا امیر ملک ہے دنیا کے مثلاً لوہے کے تیسرے بڑے ذخائر یہاں موجود ہیں جو Minas اور Amazono میں ہیں ٹین۔ پیتل اور مگنیشیا یہ برآمد کرتا ہے کان کنی کی کمپنیاں اب 74% پرائیویٹ سیکٹر کو فروخت کر دی گئی ہیں۔ Curv کمپنی نے اعلان کیا ہے کہ انہیں Carajas میں 150 ٹن سونا ملا ہے۔ جو لاطینی امریکہ کی سونے کی سب سے بڑی کان ہو گی جہاں سے 10 ٹن سونا سالانہ نکالا جائے گا CVRD دنیا کا سب سے بڑا کان کن گروپ ہے جن کو 40 بلین ڈالر کے Explorate کے حقوق حاصل ہیں اور ان کے پاس 500 سال تک کے لوہے کے ریزرو موجود ہیں۔ برازیل کار انڈسٹری میں گھریلو ضروریات کو پورا کرتا ہے اور یہ ملک دو ملین vehicles سالانہ تیار کرتا ہے اور دنیا کے پہلے دس ملکوں میں سے ایک ہے۔ یہاں مکینیکل اوزار، کیمیکل اور ٹیکسٹائل کی بھی پیداوار ہوتی ہے۔ ادارہ Petrobras جو نصف پرائیویٹ ہے کے ذریعہ 1999ء میں تیل کی اوسط پیداوار 1.1 ملین بیرل سالانہ تھی 1043 بلین ریزرو موجود ہیں اور گیس قدرتی کے ریزرو 147 بلین کیوسک میٹر۔ بجلی اور انرجی کی پیداوار میں بھی نمایاں ترقی ہوئی ہے۔

1990ء میں نئی کرنسی متعارف کرائی گئی ملکی معیشت کو متوازن کرنے کی کوشش کی گئی کیونکہ 1970ء میں بڑے پراجیکٹس کے لئے قرضے لئے گئے تھے۔ 1980ء میں ان کو ری شیڈول کرایا گیا 1983ء سے 1985ء تک IMF نے کچھ سہولتیں انہیں مہیا کیں جس سے سود کے دباؤ کو کم کرنے میں کچھ مدد ملی لیکن موجودہ برازیل بہت زیادہ مقروض ملک ہے۔ یکم جولائی 1944ء کو دوبارہ نئی کرنسی سے ملک کو متعارف کرایا گیا۔ IMF نے 14,5 بلین ڈالر کا Rescue Package دیا۔ IMF اور امریکہ کو یہ ڈر بھی تھا کہ برازیل کی دگرگوں حالت کا دوسرے ہمسایہ ملکوں کی معیشت پر بھی برا اثر پڑے گا۔ لیکن IMF کی سکیم کامیاب نہ ہو سکی اور نتیجتاً بنک کے مرکزی صدر نے استعفیٰ دے دیا۔

حکومت

یہاں ملٹری دور کا 1967ء کا آئین چل رہا تھا پھر 1988ء میں اس کی تجدید کی گئی سینٹ کے 81 ممبر ہیں اور اسمبلی کے 513، عدلیہ آزاد ہے اور 5 سال کے لئے صدر کا انتخاب ہوتا ہے۔ صوبوں میں گورنر بھی ہوتے ہیں یہاں کا صدر مقام اب Brasilia ہے یہ نیا تعمیر شدہ شہر ہے اس میں خاص بات یہ ہے کہ کوئی Crossing نہیں ہے یا اوپر سے یا نیچے سے سڑک کو گزار دیا گیا ہے نائب صدر Jose Sarny نے مارچ 1985ء میں صدر کیلئے حلف اٹھایا کیونکہ صدر برازیل SR.Neves کی موت واقع ہو گئی تھی۔ اِس کے بعد Fernando Collar de Mello نے 53 فیصد ووٹ لے کر بائیں بازو کو ہرا دیا۔ بدعنوانیوں میں ملوث ہونے کی وجہ سے 21 دسمبر 1992ء کو استعفیٰ دینا پڑا اور نائب صدر نے چارج سنبھال لیا اور انہوں نے انفلیشن کے خلاف ایک Package پیش کیا کہ ایک دفعہ پھر ملک میں نئی کرنسی متعارف کرائی گئی۔ باوجود اتنا کچھ ہونے کے جب ایک دفعہ یہ ملک ورلڈ بنک کی گود میں جا پڑا تو وہاں سے نکلنا مشکل ترین ہوتا جا رہا ہے اگر یہ خود کفالت کی معیشت پر عمل کریں تو شاید اس دلدل سے باہر نکل آئیں۔

❁❁❁❁❁❁❁❁

وسیم احمد بٹ صاحب

دودھ کی غذائی اہمیت

دودھ سے جسم کی ہر ایک خرابی یا بیماری کو دور کیا جا سکتا ہے۔ یہ بات کئی سال پیشتر کسی کو معلوم نہ تھی۔ لیکن آج مغربی ملکوں میں صرف دودھ ہی سے ایسے ایسے مریضوں کو شفایاب کیا جاتا ہے جن کے بچنے کی کوئی امید باقی نہ رہی ہو۔ ذیل میں دودھ کے فوائد بتائے جا رہے ہیں۔

بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ دودھ بڑی عمر کے لوگوں کی خوراک نہیں ہو سکتی۔ البتہ بچوں کے لئے سود مند غذا ہے۔ جن کا ایسا خیال ہے وہ سخت غلطی پر ہیں۔ یہ مانی ہوئی بات ہے کہ اونٹنی یا بکری کا دودھ پینے والے اناج کھانے والوں کی نسبت زیادہ طاقتور اور تندرست ہوتے ہیں۔ بلغاریہ کے لوگ دودھ کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی اوسط عمر 100 سال سے کم نہیں۔

دودھ ایسی غذا ہے کہ جس میں ''تیزابی زہر'' نام کا زہریلا مادہ بالکل نہیں ہوتا۔ بعض لوگوں کے پیشاب میں ایک قسم کی بدبو آتی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ان کے جسم کا تیزابی زہر پیشاب کے ذریعہ باہر نکلتا ہے۔

تیزابی زہر اس زہریلے مادے کا نام ہے۔ جس سے کئی قسم کی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ دودھ کا استعمال اسے مفقود کر دیتا ہے۔ دودھ پینے والوں کو شروع شروع میں ایسا معلوم ہو گا کہ جیسے دودھ پینے سے ان کا پیٹ تن گیا ہے اور اب ایک گھونٹ بھی اندر نہیں جائے گا۔ یہ مسئلہ اس لئے درپیش ہوتا ہے کہ دودھ میں پانی کا بھی بیشتر حصہ ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے پیٹ میں اپھار سا بن جاتا ہے۔ لیکن جیسے ہی وہ پانی جسم میں گردش کرنے والے خون سے مل جاتا ہے۔ ویسے ہی پیٹ کا تناؤ بھی دور ہو جاتا ہے۔ ویسے 7 سے 14 دن کے اندر دودھ ہر طبیعت کے موافق آ جاتا ہے۔

دودھ کا کثیر مقدار میں استعمال کرنا۔ قبض کو رفع کر سکتا ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے بڑی آنت دھل جائے گی۔ جو لوگ دودھ کی مقدار کو بڑھا نہیں سکتے۔ ان کو چاہئے کہ انجیر یا بھنے ہوئے گیہوں کھائیں۔

بچوں کی ہڈیوں کی نشوونما کے لئے دودھ استعمال کروانا بہت ہی مفید ہے۔ نہایت آسانی سے ہضم ہونے، قوائے جسمانی کو تقویت دینے اور خون صالح پیدا کرنے میں کوئی غذا دودھ کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ جن بچوں کی قوت ہاضمہ کمزور ہوتی ہے۔ انہیں ڈاکٹر لوگ صرف دودھ ہی کا استعمال کرواتے ہیں۔ دودھ پیتے وقت مندرجہ ذیل طریقوں کو زیر غور رکھنا چاہئے۔

☆ پینے سے قبل دودھ کو ہلا لیا جائے۔

☆ پہلے تھوڑا تھوڑا دودھ پینا چاہئے۔

☆ آدھ سیر دودھ کے پینے میں 3 سے 5 منٹ صرف ہونے چاہئیں۔

☆ نہایت سرد دودھ کبھی نہ پینا چاہئے۔

☆ دودھ کے تین چار پیالے ایک ہی ساتھ نہیں پینے چاہئیں۔ ایسا کرنے سے معدہ پھول جائے گا۔

☆ دودھ چھوٹے چھوٹے گھونٹ کر کے اور آہستہ آہستہ پینا چاہئے۔

☆ دودھ پینے کے فوراً بعد پانی نہ پیا جائے کیونکہ دودھ میں پہلے ہی پانی موجود ہوتا ہے۔ دودھ کوئی پانی کی طرح پینے والی چیز نہیں بلکہ جیسے دوسری غذائیں ہیں۔ ویسے دودھ کو بھی غذا سمجھ کر پیا جائے۔

☆ دودھ کو ہضم کرنے والی ادویات استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔ کیونکہ دودھ کو تو جسم نے ہضم کرنا ہوتا ہے نہ کہ ادویات نے۔

رحمت کے ہر قسم کے سامان صرف قرآن سے ہی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

نسیم احمد بٹ صاحب

میرے ابا جان

مکرم عبدالمجید خالد بٹ صاحب

میرے پیارے ابا جان مکرم عبدالمجید خالد بٹ صاحب 16/اکتوبر 2004ء کو اس جہان فانی سے کوچ کر گئے۔ ہمارے ابا جان 16/اکتوبر 1936ء کو گوجرانوالہ کے نزدیک ایک گاؤں ترگڑی میں پیدا ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے صرف 14 سال کی عمر میں آپ کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ کٹھن اور نازک حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور فیملی اور برادری کی طرف سے کافی مخالفت کا سامنا کیا آخر تنگ آ کر آپ کو گھر سے نکال دیا گیا اور آپ لاہور آ گئے اور باقی پڑھائی یہاں آ کر جاری رکھی اور احمدیت کے ساتھ اپنا تعلق اور گہرا کیا اور آخر کار آپ نے بی اے کا امتحان پاس کرنے کے بعد نیشنل بینک آف پاکستان میں جاب حاصل کر لی اور محکمانہ امتحان پاس کرتے ہوئے آپ بینک میں وائس پریذیڈنٹ کے عہدے تک پہنچ گئے اور آپ ہمیشہ یہی کہتے رہے کہ جو کچھ میں نے پایا ہے وہ جماعت احمدیہ کی برکات اور خدا کے فضل سے پایا ہے۔

شروع سے ہی آپ کو بہت دعا گو دیکھا تھا اور ہمیں بھی ہر وقت دعا کی تلقین کرتے رہتے تھے اور جب بھی گھر سے نکلتے درود شریف پڑھتے جاتے۔ دوران ملازمت آپ کے سارے احباب چاہے وہ غیر احمدی تھے بہت آپ کی تعریف کرتے تھے آپ اپنے ماتحتوں کو بھی بڑے پیار سے بلاتے کبھی ان سے اونچی آواز میں بات نہ کرتے تھے اور ان کو ہمیشہ رزق حلال کی تلقین کرتے رہتے۔ دعوت الی اللہ بھی جاری رکھی۔ کئی دفعہ آپ کو اس وجہ سے مشکل حالات کا سامنا بھی کرنا پڑا مگر کبھی اف تک نہ کی اور اپنا مشن جاری رکھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو وصیت کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائی۔ باوجود فیملی مخالفت کے جب آپ اچھی پوزیشن پر آ گئے تو ہمیشہ والدین اور بہن بھائیوں کی خدمت کی آپ کہتے میں یہ جماعت کا نمونہ ان کے سامنے پیش کر رہا ہوں ہم سب بہن بھائیوں کو اعلیٰ تعلیم دلوائی۔ میں نے ہمیشہ ان کو بہت شفیق پایا ہم سب کو پیار کرتے تھے صرف نماز اور چندوں کی کوتاہی برداشت نہیں کرتے تھے جس دن آپ فوت ہوئے صبح میرے بڑے بھائی جان جو کینیڈا سے پاکستان آئے ہوئے تھے ان کو بلا کر پیسے دیئے اور کہا پہلے میرا یہ چندہ دے کر آؤ غریبوں کے متعلق بہت نرم گوشہ رکھتے تھے اور کافی لوگوں کی باہر ہی مدد کر دیتے تھے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے والد صاحب کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ہمیں ان کے بتائے ہوئے نیک راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز. ربوہ

مسل نمبر 60311 میں

Nasir Ahmad Yartey

ولد Mohammad Yartey پیشہ مشنری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7793328 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nasir Ahmad Yartey گواہ شد نمبر 1 Muhammad Yusuf Yawson گواہ شد نمبر 2 محمد بن صالح

مسل نمبر 60312 میں Haleema Afful

زوجہ Assan پیشہ ٹریڈنگ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 100x90 مربع فٹ مالیتی -/40000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/560000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Haleema Afful گواہ شد نمبر 1 مولوی عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید محمد

مسل نمبر 60313 میں

Hajira Alhassan

زوجہ Alhassan Kwanun پیشہ ٹریڈنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/480000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hajira Alhassan گواہ شد نمبر 1 مولوی عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید محمد

مسل نمبر 60314 میں

Ahmad Kojo Incoom

ولد Luqman Kojo پیشہ ٹیچنگ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2953205 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Kojo Incoom گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 مولوی عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 60315 میں

Muhammad Bin Ishaque

ولد Ishaque Ahmad abakah پیشہ مشنری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 100x100 فٹ مالیتی -/130000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/986921 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Bin Ishaque گواہ شد نمبر 1 Muhammad Yusuf Yawson گواہ شد نمبر 2 محمد بن صالح

مسل نمبر 60316 میں Kamal Deen Ali

ولد Ali Adams Gbontaa پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیر تعمیر مکان برقبہ 90x200 فٹ مالیتی -/100000000 غانین کرنسی کا 1/2 حصہ۔ 2۔ رہائشی پلاٹ 100x100 فٹ مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔ 3۔ رہائشی پلاٹ 100x200 فٹ مالیتی -/8000000 غانین کرنسی۔ 4۔ کار مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000000 غانین کرنسی ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Kamal Deen Ali گواہ شد نمبر 1 محمد جبرئیل سعید گواہ شد نمبر 2 محمد ابن اسحاق

مسل نمبر 60317 میں

Mustapha Boateng

ولد Ibrahim Boateng پیشہ ...... عمر 55 سال بیعت 1979ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

Currently I Own the following properties.

1- Kia Truk.its current value is ¢85000000/-

2- Nissian Terrano II its current value is ¢160000000/-

3-Toyota carrina II its current value is ¢75000000/-

4- Benz Bus its current value is ¢110000000/-

5- Kia Bus its current value is ¢55000000/-

6- Isuzu Bus its current value is ¢45000000/-

7- Opel corsa. its present value is 45000000/-

8- Opel Astra Van its Present value is ¢22000000/-

9- Opel Kadett Van its present value is ¢35000000/-

10- Opel Kadett Van its present value is ¢15000000/-

11- One self contained building uncompleted at Salwnio current value ¢700000000/-

12- Factory premises uncompleted current value ¢400000000/-

13-One Filling and sealling machine carrent value ¢170000000/-

14- One Boiler plant Machine ¢25000000/-

15- One Generator .... ¢14000000/-

16- One Milling Machine .... ¢3000000/-

17- Other Industral machies is about ¢50000000/-

اس وقت مجھے مبلغ -/20000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mustapha Boateng گواہ شد نمبر 1 Muhammad Yusuf Yawson گواہ شد نمبر 2 محمد بن صالح

مسل نمبر 60318 میں ثمینہ نسرین

بنت ڈاکٹر محمد ظفر اللہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثمینہ نسرین گواہ شد نمبر 1 عبداللہ ناصر گواہ شد نمبر 2 طالب یعقوب

مسل نمبر 60319 میں ڈاکٹر محمد نصراللہ خان

ولد چوہدری محمد عبداللہ خان قوم جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2550000 غانین کرنسی +150 سٹرلنگ پونڈ 1/4 شیئرز کلینک ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر محمد نصراللہ خان گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 مولوی عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 60320 میں Hawa Entsie

بنت Ishaque A Fexesie پیشہ ٹیچر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Hawa Entsie گواہ شد نمبر 1 مولوی عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 محمد بن صالح

مسل نمبر 60321 میں

Abdul Hakeem Baidoo

ولد Adam Kofi Badu پیشہ ٹریڈر عمر 47 سال بیعت 1970ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 100x80 مالیتی -/80000000 غانین کرنسی۔2۔4 گائے مالیتی -/5000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Trader مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Hakeem Badioo گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید محمد

مسل نمبر 60322 میں صادق بن عثمان

ولد عثمان بن آدم پیشہ ٹیچنگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صادق بن عثمان گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 مولوی عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 60323 میں

Usman Ahmad Kwasi Abakah

ولد Ahmad Kecku Abakah پیشہ ٹیچنگ عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 50x80 مالیتی 50 ملین غانین کرنسی۔2۔کار مالیتی 25 ملین غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Usman Ak Abakah گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 60324 میں احمد سلیمان اینڈرسن

ولد عبدالحمید اینڈرسن پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1970ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکانبرقبہ 100x80 مالیتی -/100000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد سلیمان اینڈرسن گواہ شد نمبر 1 محمد جبرئیل سعید گواہ شد نمبر 2 محمد بن اسحاق

مسل نمبر 60325 میں

Adam Kwame Zachariah

ولد ماسٹر محمد احمد سلیمان مرحوم پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مالیتی -/300000000 غانین کرنسی۔2۔گاڑیاں دو عدد مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/1680000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2400000 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Adam Kwame Zachariah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 ابوبکر بن عبداللہ

مسل نمبر 60326 میں

Kwesi Abdullah Saeed

ولد Saeed Kofi پیشہ ٹیچر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Kwesi Abdullah Saeed گواہ شد نمبر 1 Shuadi Kofi Asiedu گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acqah

مسل نمبر 60327 میں

Nurudeen Arhintul

ولد Abdullah Kwabu.D پیشہ فارمر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مالیتی 20 ملین غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Nurudeen Arhintul گواہ شد نمبر 1 Dsiedu Kofi Shuaib گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 60328 میں

Hussein Bin Musah

ولد Musah Bubeng پیشہ راجگیری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ 40x100 مالیتی۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ

-/240000 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hussein Bin Musah گواہ شد نمبر 1 مولوی عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acauah

مسل نمبر 60329 میں

Abdul Lateef Edua

ولد Kwaku uthman پیشہ کارپینٹر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی 10 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Lateef Edua گواہ شد نمبر 1 Shuaib Kofi Asiedu گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acqual

مسل نمبر 60330 میں

Muhammed Iddris

ولد Iddriskofi Sonkeh پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Iddris گواہ شد نمبر 1 مولوی عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 60331 میں

Ibrahim Adam Amoah

ولد Ibrahim Kojo Etsiwah پیشہ کارپینٹر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 100x80 مالیتی -/30000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/960000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Adam Amoah گواہ شد نمبر 1 مولوی عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید محمد

مسل نمبر 60332 میں

Hussien Bin Easah

ولد Easah Kweku Yenku پیشہ پنشنر عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/230000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hussein Bin Easah گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Uthman گواہ شد نمبر 2 ابوبکر بن عبداللہ

مسل نمبر 60333 میں

Efua Medina.A. Hakeem

ولد Malam Tahir Andze پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/480000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Efua Medina A.Hakeem گواہ شد نمبر 1 مولوی عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید محمد

مسل نمبر 60334 میں

Waseem Ahmad Joolfoo

ولد Nasir Joolfoo پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس 6152.82 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Wasseem Joolfoo گواہ شد نمبر 1 Fazldin Joolfoo گواہ شد نمبر 2 Umar Joolffoo

مسل نمبر 60335 میں شاہدہ مجید

زوجہ مبشر مجید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 150 گرام مالیتی -/2500 سوئس فرانک۔ 2۔ نقد رقم -/150000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت معمولی کام + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ مجید گواہ شد نمبر 1 اویس طاہر ولد بشیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل مرحوم

مسل نمبر 60336 میں

Sulaeman Jamjuri

ولد Basir پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع انڈونیشیا مالیتی -/RP65000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sulaeman Jamjuri گواہ شد نمبر 1 Sibli گواہ شد نمبر 2 Hidayat Ahmadi

مسل نمبر 60337 میں کاشف تجیل

ولد ظفر احمد ملک قوم ملک پیشہ جیولوجسٹ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh14000 ماہوار بصورت جیولوجسٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف تجیل ملک گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ملک گواہ شد نمبر 2 شمس داؤد کھوکھر

مسل نمبر 60338 میں زینت سہیل

زوجہ سہیل ملک پیشہ .... عمر 30 سال بیعت 1995ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/Dh16400۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامتہ زینت سہیل گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ملک گواہ شد نمبر 2 شمس داؤد کھوکھر

مسل نمبر 60339 میں سید بشارت علی

ولد سید مبارک احمد قوم سید پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید بشارت علی گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد چوہدری ولد چوہدری نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد شیخ سلطان احمد

مسل نمبر 60340 میں افشاں جاوید

بنت چوہدری حسن جاوید اقبال قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 57 گرام اندازاً مالیتی -/800 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ افشاں جاوید گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد الیاس جٹ ولد چوہدری غلام محی الدین گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مہار ولد چوہدری غلام اللہ مہار

مسل نمبر 60341 میں عبدالخالق محسن فاروقی

ولد عبدالحئی فاروقی قوم فاروقی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالخالق محسن فاروقی گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحییٰ گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف

مسل نمبر 60342 میں داؤد احمد

ولد چوہدری مبارک علی پیشہ ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1800 مربع فٹ مالیتی -/230000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 ایم خالد محمود ولد غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری نذیر علی خان

مسل نمبر 60343 میں ممتاز احمد امتیاز بٹ

ولد خواجہ مظفر بٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ممتاز احمد امتیاز بٹ گواہ شد نمبر 1 فرحان کھوکھر گواہ شد نمبر 2 ندیم محمود

مسل نمبر 60344 میں ثاقب محمود

ولد ارشد محمود قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثاقب محمود گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد نذیر گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود

مسل نمبر 60345 میں طیبہ اکرم

بیوہ محمد اکرم قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/7000 روپے۔ 2۔ سکنی پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع لاہور مالیتی -/8000000 روپے کا 1/8 حصہ شرعی۔ 3۔ طلائی زیور مالیتی -/4050 ڈالر۔ 4۔ نقد رقم -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ اکرم گواہ شد نمبر 1 خالد اقبال کاہلوں گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 60346 میں مدثرہ ناصر

زوجہ محمد کلیم احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 29 تولے مالیتی اندازاً -/4350 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدثرہ ناصر گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 محمد کلیم احمد

مسل نمبر 60347 میں طارق احمد

ولد الف دین قوم گوجر پیشہ مزدور عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چرناڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد چوہدری منگا خان گواہ شد نمبر 2 محمد صادق آفتاب ولد امام دین

مسل نمبر 60348 میں خورشید احمد

ولد شیر محمد قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خورشید احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طیب ولد مظفر احمد

مسل نمبر 60349 میں عبدالکریم

ولد چوہدری نیک محمد قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان کچا 4 مرلہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ ایک کنال زرعی ایک کنال بارانی زمین مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/185000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد

عبدالکریم گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طیب

مسل نمبر 60350 میں ظفر اقبال

ولد چوہدری محمد حسین قوم گجر پیشہ راجگیری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک کنال زرعی زمین مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔2۔تین کنال بارانی زمین مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر اقبال گواہ شد نمبر 1 مشہور احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طیب

مسل نمبر 60351 میں آفتاب احمد

ولد شیر محمد قوم منگرال پیشہ تجارت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آفتاب احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید فانی ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 طاہر غنی وصیت نمبر 38786

مسل نمبر 60352 میں ناصرہ عزیز

زوجہ ظہور احمد قوم کھوکھر پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہیلاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیور ادا شدہ -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ناصرہ عزیز گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد محمد دین

مسل نمبر 60353 میں مظفر احمد

ولد چوہدری لال دین قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چرناڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالعزیز ولد چوہدری منگا خان گواہ شد نمبر 2 محمد صادق آفتاب ولد امام دین

مسل نمبر 60354 میں ارشد محمود

ولد محمد اکبر قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بڑالی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارشد محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید فانی ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد لعل دین

مسل نمبر 60355 میں فرزانہ راحیل

زوجہ محمد عابد راحیل قوم سہرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/53000 روپے بصورت حق مہر ادا شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فرزانہ راحیل گواہ شد نمبر 1 محمد عابد راحیل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد قادر بخش

عظیم خطاط۔ابن مقلہ

عظیم خطاط۔ابن مقلہ

عالم اسلام میں دوسرے فنون کی طرح فن خطاطی کی بھی بڑی اہمیت ہے۔ یہ وہ فن ہے جس میں مسلمانوں نے کمال حاصل کیا اور اسے ایک برتر فن کے درجے کی طرف لے گئے فن خطاطی کا بہترین استعمال قرآن مجید کی کتابت میں ہوا۔جس میں مسلمان خوش نویسوں نے اپنی اعلیٰ صلاحیتیں صرف کیں۔

اسلام کے ابتدائی دور میں قرآن مجید خط کوفی میں لکھا جاتا تھا۔اس خط کو اسحاق بن حماد نے نقطہ کمال کو پہنچایا اور اس خط کی بارہ طرزیں ایجاد کیں۔اسحاق بن حماد کے بعد کئی اور باکمال خطاط پیدا ہوئے مگر جو مقام ابن مقلہ نے پایا، وہ کوئی اور نہ پاسکا۔

ابن مقلہ، جس کا پورا نام ابوعلی محمد بن علی بن حسین بن مقلہ بیفاوی تھا، 21 شوال 272ھ مطابق 31 مارچ 886ء کو بغداد میں پیدا ہوا اور وہیں فارغ التحصیل ہوا۔ابن مقلہ علم فقہ تفسیر، تجوید، ادبیات شعر، خوش نویسی اور انشاء پردازی میں اپنا جواب نہ رکھتا تھا۔وہ فن خوش نویسی میں الاحوال المحرر کا شاگرد تھا۔ جس نے اس کے فن کو نکھارنے میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔

جلد ہی ابن مقلہ کی رسائی دربار خلافت تک ہو گئی۔اس وقت المقتدر باللہ خلیفہ وقت تھا جس نے ابن مقلہ کے جوہر کو بھانپ کر اسے شیراز کا گورنر مقرر کر دیا۔اس وقت بغداد، درباری سازشوں کا گڑھ بنا ہوا تھا۔انہی سازشوں اور جوڑ توڑ کے نتیجے میں 928ء میں ابن مقلہ المقدر باللہ کا وزیراعظم بن گیا۔اس کے بعد وہ تین مرتبہ معتوب ہوا اور تین مرتبہ وزیراعظم بنا۔انہی سازشوں کے نتیجہ میں عباسی خلیفہ الراضی باللہ نے اس کا دایاں ہاتھ قلم کروا دیا۔تاہم ابن مقلہ نے قطع شدہ ہاتھ پر قلم باندھ کر دوبارہ مشق کرنی شروع کی اور ایک مرتبہ پھر فن خطاطی میں پچھلی شان پیدا کر لی۔اس کا یہ عروج دیکھ کر اس کے حاسدین نے پھر سازشیں شروع کیں اور 10 شوال 328ھ مطابق 19 جولائی 940ء کو اس کی زندگی کا چراغ گل کر کے قید خانے ہی میں دفن کر دیا گیا۔

ابن مقلہ سے قبل خطاطی کیلئے کوئی خاص قواعد وضوابط نہ تھے۔ابن مقلہ پہلا شخص تھا جس نے خطاطی کے قواعد وضوابط وضع کر کے، خطاطی میں ایک تنظیم کی بنیاد رکھی۔حرف ابجد کی نئی ترتیب متعین کی جو آج تک رائج ہے اور خط کوفی کی پیچیدگیوں کو مٹا کر چھ خطوط، خط ثلث، خط ریحان، خط محقق، خط توقیع، خط نسخ اور خط رقع ایجاد کئے۔اعراب یعنی جزم، تشدید، تنوین یعنی زیر زبر اور پیش کو ایجاد کیا اور یوں فن خطاطی میں ایک صوری موسیقیت پیدا کر کے اس فن کو مسلمانوں کی ایک خوبصورت روایت بنا دیا۔ابن مقلہ کے قتل کے بعد اس کے ہونہار شاگردوں نے اس کا فن سارے عالم اسلام میں پھیلا دیا۔

یہی وجہ ہے کہ ابن مقلہ نے خطاطی میں جو نئے خطوط ایجاد کئے تھے وہ آج تک برقرار ہیں یہ بھی ابن مقلہ ہی کا کمال ہے کہ آج تک قرآن مجید کی کتابت خط نسخ ہی میں ہوتی ہے۔

ابن مقلہ کو 19 جولائی 940ء کو قتل کر دیا گیا۔

بجلی بند رہے گی

جملہ صارفین نیو چناب نگر کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ 19 جولائی 2006ء کو صبح 7:00 بجے سے 11:00 بجے تک بسلسلہ ضروری مرمت بجلی بند رہے گی۔جس سے درج ذیل محلہ جات متاثر ہونگے۔مسلم کالونی، دارالنصر، دارالعلوم، دارالبرکات، بیوت الحمد، نصیر آباد، طاہر آباد۔ (اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

دکھ دور کرنے والا نظام

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”خدا تعالیٰ کے مامور نے نئے نظام کی بنیاد 1905ء میں رکھ دی تھی اور وہ ”الوصیت“ کے ذریعہ رکھی تھی......حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت اعلان فرمایا کہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے ان لوگوں کے لئے جو حقیقی جنت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یہ انتظام فرمایا ہے کہ وہ اپنی خوشی سے اپنے مال کے کم سے کم دسویں حصہ کی اور زیادہ سے زیادہ تیسرے حصہ کی وصیت کر دیں“۔

(نظام نو۔انوار العلوم جلد 16 ص 588)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

خبریں

حدود آرڈیننس صدر جنرل پرویز مشرف کی صدارت میں حدود آرڈیننس کو منسوخ کرنے کی بجائے اس میں ترامیم کا فیصلہ کیا گیا ہے۔صدر نے ترامیمی بل 5۔اگست کو قومی اسمبلی میں پیش کرنے اور سیاسی جماعتوں سے رابطے کیلئے کمیٹی قائم کردی ہے۔

پاکستان میں غربت عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے والوں کی تعداد 5 کروڑ سے زیادہ ہے۔ 2005ء میں برآمدات 17.7۔ ارب ڈالر اور درآمدات 25.5ارب ڈالر ہیں ۔ فی کس آمدنی 690 ڈالرسالانہ رہی۔

اسرائیلی فوج لبنان میں داخل ہوگئی اسرائیلی فوج بڑی تعداد میں ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کی مدد سے لبنان میں داخل ہوگئی ہے اور آپریشن شروع کردیا ہے۔ تازہ فضائی حملوں میں 43۔افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوگئے۔حزب اللہ نے اسرائیلی ایف 16 طیارہ مارگرانے کا دعویٰ کیا ہے جبکہ اسرائیل نے اس کی تردید کی ہے۔

انڈونیشیا میں سونامی طوفان انڈونیشیا میں سونامی طوفان اور زلزلہ سے 100 سے زائد افراد ہلاک اور سینکڑوں لاپتہ ہوگئے ہیں جبکہ کئی عمارتیں تباہ ہوگئیں۔

عراق میں کار بم دھماکے سے 55۔افراد ہلاک عراقی شہر محمودیہ میں مارکیٹ کے اندر کار بم دھماکوں اور فائرنگ کے نتیجہ میں 55۔افراد ہلاک اور بیسیوں زخمی ہوگئے۔

اعلیٰ عدالتیں دباؤ میں رہتی ہیں سپریم کورٹ آف پاکستان کے سابق چیف جسٹس سعید الزمان صدیقی نے کہا ہے کہ فوجی حکومتوں کے ادوار میں اعلیٰ عدالتیں دباؤ میں رہتی ہیں ۔اعلیٰ عدلیہ کا کردار مایوس کن ہے۔ عام آدمی کو اس پر اعتبار نہیں رہا۔ پاکستان سٹیل ملز کے فیصلے سے اصلاح احوال کی کچھ امیدیں بندھی ہیں ہماری بدقسمتی ہے کہ سویلین حکومتوں نے عدلیہ کی آزادی پسند نہ کی۔ نہ فوجی حکومت کو اچھی لگی۔ اس قسم کی صورتحال مولوی تمیزالدین کیس کے دور سے چلی آرہی ہے۔

(پاکستان 14 جولائی 2006ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 19 جولائی	
طلوع فجر	3:37
طلوع آفتاب	5:13
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:16

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

ڈش انٹینا بارعایت خریدیں
جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش انٹینا بازار سے بارعایت خریدیں۔ نیز UPS اور سیکیورٹی کیمرہ بھی دستیاب ہیں۔
نواز سیٹلائٹ
3۔فیصل مارکیٹ ہال روڈ لاہور
Ph:042-7351722
MoB :0300-9419235
Office:042-5844776
طالب دعا:
شوکت ریاض قریشی

کار برائے فروخت
SUZUKI MEHRAN VXR 2001 صرف
41,500 K.M چلی ہوئی بہت اچھی حالت میں
رابطہ کیلئے: سید غلام احمد فرخ :0300-7711872

پرانے امراض کا علاج
ہومیوپیتھی
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ربوہ
047-6212694 0333-6717938

ضرورت ڈرائیور
ایک بزرگ کار ڈرائیور 50 سال کی عمر سے اوپر چاہیے
تنخواہ مبلغ -/3000 روپے بمعہ کھانا، رہائش، کپڑے
خواہش مند دوست حلقہ کے پریذیڈنٹ یا امیر جماعت
کی تصدیق سے اطلاع دیں۔
چوہدری محمود احمد ٹھیکیدار A/1-39 تھرڈسن سیٹ سٹریٹ
فیز 2 ایکسٹینشن ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی کوڈ نمبر 75500

فاروقی کوچنگ سنٹر
A اور O لیول، نہم، میٹرک اور F.Sc کی بیالوجی، فزکس
کیمسٹری اور انگلش کی کوچنگ اب ایک لیڈی ٹیچر کی زیرنگرانی
80% مارکس کی گارنٹی کے ساتھ
برائے رابطہ: مسز قادر 12/1 فیکٹری ایریا حلقہ سلام
فون: 6213117 نزد پریس

C.P.L 29-FD